© rasailojaraid.com

76

غلط فہمی سے غلط کاری تک

صحیح راستہ سیدھا اور صاف سامنے نظر آتا ہے۔ غلط راستہ ٹیڑھا اور دھندلا ہوتا ہے۔ انسان پھر بھی صحیح کو چھوڑ کر غلط کا انتخاب کرلیتا ہے۔ صحیح راستہ آسان ہوتا ہے لیکن مشکل راستہ قریب دکھائی دیتا ہے۔ ایسا بار بار ہوتا ہے۔ سیدھی سوچ پنپنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسا مختلف وجوہات سے ہوتا ہے۔ چند یہ ہیں:

۱- **دوسروں کو دیکھنا**: جو دوسروں نے کیا، وہی خود کیا۔ دوسرے صحیح ہی ہوں گے ____ ایسا مغالطہ غلط راستے پر لے جاتا ہے۔

۲- **طبیعت نے چاہا**: طبیعت کا میلان، فطرت کا رجحان صحیح اور حق پر غالب آجاتا ہے۔

۳- **لوگوں کا ڈر**: منظورِ نظر بن کر رہنا، نکو اور ہیچ نہ لگنا، اس کوشش میں بہت کچھ غلط ہو جاتا ہے۔

۴- **فائدے کا دھوکا**: منافع کی حرص، بچت کی لالچ اور جمع کرنا صحیح کو آسانی سے چھوڑنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

۵- **خوف کا دباؤ**: صحیح پر چلنا حوصلے اور اعتماد کے نتیجے میں ممکن ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کا خوف اس سے محروم کر دیتا ہے۔

۶- **منفی سوچ**: مثبت سوچ ہی درست ہوتی ہے اور صحیح کی طرف سے جاسکتی ہے۔ منفی سوچ، منفی طرزِ عمل ناکامی کا زینہ ہے۔

۷- **لچک کا نقصان**: صحیح میں لچک کی گنجایش کم ہوتی ہے۔ لچک کی زیادتی پیچیدگی پیدا کر دیتی ہے جس سے اُلجھن بڑھتی ہے۔

۸- **غلط اہداف**: گمان اور اُمید کی بنا پر اُونچے اہداف طے کر کے ان کا پیچھا کرنا سب کچھ ضائع کر دیتا ہے۔

۹- **صلاحیت کا زعم**: صلاحیت ضروری ہے لیکن نتائج کا انحصار صلاحیت کے علاوہ نیت اور محنت پر منحصر ہوتا ہے۔ بدنیتی غلط کاری پر منتج ہوتی ہے۔

۱۰- **اکثریت کی دلیل**: دیکھا دیکھی اور مقابلے میں شامل ہو کر غلط سوچ کو اکثریت اختیار کرلیتی ہے۔ اکثریت کی دلیل غلط کو صحیح نہیں ثابت کر سکتی ہے۔

مشعل العلم

© rasailojaraid.com